آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

نویں اور دسویں جماعت کے لیے

قومی نصاب 23-2022 کے مطابق

حصہ دوم (دسویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[4]
6۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے	6.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ورقی اور برقی) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر یادداشت / معلومات پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	6.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / ہدایات / گفتگو سن کر اہم نِکات کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.3	مکالمہ سن کر کرداروں کے رویّوں سے ان کے جذبات و احساسات (مثلاً: اطمینان، بے چینی اور غصہ وغیرہ) کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.4	ادب پارہ / اقتباس درمیان سے سن کر سیاق وسباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.5	کلام (منظوم و منثور) سن کر اُس میں مذکور اہم نِکات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	6.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر اُس کے بنیادی نکتے / معاملے کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات کے حوالے سے مطابقت / مماثلت کا جواز پیش کر سکیں،			ت ش
	6.1.7	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں) اور علمِ بیان کی اصطلاحات (تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل) کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	6.1.8	سن کر لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	
	6.1.9	ادب پارہ (منظوم و منثور) / گیت / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	

[4] اطلاق میں بلوم ز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں، جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

	6.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روز مرہ الفاظ کے استعمال، محاورات و ضرب الامثال کی موجودگی، علم بیان کی اصطلاحات، طنز و مزاح کا عنصر، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز اور جذبات و تأثرات کا اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.12	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع سے شعوری طور پر محظوظ ہو سکیں،			ت ت[5]
	6.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 A... JS

[5] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
7۔ بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے موٴقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر	7.1.1	گفتگو کی مناسبت سے حسبِ موقع اپنے جذبات اور کیفیات میں لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار کر سکیں،			ت ت
	7.1.2	مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ پر استحسانی و تنقیدی حوالے سے دورانِ گفتگو موزوں الفاظ و تراکیب پر مشتمل روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا امہذبانہ انداز میں ستعمال کر سکیں،			ت ت
	7.1.3	کوئی واقعہ، خبر نامہ، کہانی، نثر پارہ اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تاثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ ناظرین کے سامنے اسٹیج پر پیش کر سکیں،			ت ت
	7.1.4	کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ چار منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر اور کم از کم دو منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	7.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کی حمایت یا مخالفت میں رائے قائم کر سکیں،			ت ت
	7.1.6	ادبی متن / نشریات / ہدایات / پیغام وغیرہ سن کر حافظے سے تسلسل کے ساتھ اہم نِکات ترتیب سے بیان کر سکیں،		ت ت	
	7.1.7	کسی شخصیت، مقام، چیز یا پیشے سے متعلق معلوماتی اور وضاحتی دستاویزی فلم یا بیان کسی آلے مثلاً: کیمرہ / موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں محفوظ کر سکیں،			ت ت
	7.1.8	کسی تخیلی / فرضی / حقیقی کردار کی شخصیت کو سمجھتے ہوئے اُسی کے انداز میں بات چیت / مکالمہ / گفتگو / مصاحبہ (انٹرویو) کر سکیں،			ت ت
	7.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کو ملحوظ رکھ سکیں۔			ت ت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
8۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند خوانی، تفہیم وادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات اوراصنافِ ادب کی پہچان **توجہ فرمایئے!** ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں: • درسی کتاب سے درس و تدریس، بہ نام: **’ماڈل درسی کتاب، اُردو، جماعت دہم کے لیے، قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کے مطابق، نیشنل بک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد‘** • علمِ بیان کی اصطلاحات: ’تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل (کُل کہہ کر جزو مراد لینا، جزو کہہ کر کُل مراد لینا، ظرف کہہ کر	8.1.1	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی تفہیم پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	8.1.2	منثور ادب پارے / اقتباسات پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات کو سمجھتے ہوئے ان اصنافِ ادب (درسی کتاب میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کا آپس میں موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.3	منظوم ادب پارے / نظمیں / غزلیں پڑھ کر اصنافِ سخن کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت سمجھتے ہوئے ان اصنافِ سخن (درسی کتاب میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) میں امتیاز کر سکیں،		*	
	8.1.4	اقتباس / ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: ’مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی‘ کی شناخت کر سکیں،		*	
	8.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: ’روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، علمِ بیان کی اصطلاحات کا استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری‘ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.6	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مطلوبہ اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
	8.1.7	درسی کتاب میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصی حیثیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور عصری تناظر میں اس ادبی تخلیق کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	8.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.9	درسی کتاب میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالۂ شاعر تشریح کر سکیں،		*	
	8.1.10	رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علاماتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
مظروف مراد لینا اور مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا' ● علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، تضاد اور تکرار' **یاد رہے! امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ نیز مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں نہیں دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ مزید برآں، اِسی طرح درس و تدریس میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔**	8.1.11	درسی کتاب میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / زمانے کی تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے پر تبادلۂ خیال کر سکیں،			ت ش
	8.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کرداروں کے جذباتی تاثّرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کے اعتبار سے وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.13	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں مذکور معاملے یا مسئلے کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت قائم کر سکیں،			ت ش
	8.1.14	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں مذکور عالمی مسئلہ / مسائل حل کرنے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تجویز پیش کر سکیں،			ت ش
	8.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال اور علمِ بیان کی اصطلاحات (تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل) کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	8.1.16	درسی کتاب میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / یا دو نظموں (شعر / بند) کا مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل' کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان کی فہم کے مطابق کسی عبارت / جملے اور درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں مستعمل ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.18	شعری اصطلاحات: 'مصرع، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' کو سمجھتے ہوئے ان کی مثال دے سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	8.1.19	علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، تکرار اور تضاد' کی تعریف جانتے ہوئے درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.20	ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود اشارات، معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،			ت ج
	8.1.21	الفاظ کے معانی و مفاہیم کے لیے معلوماتی کتب، قاموسِ مترادفات، انٹرنیٹ، انسائیکلوپیڈیا، لغات سے حسبِ ضرورت استفادہ کر سکیں،			ت ت
	8.1.22	کسی بھی کتب خانے یا انٹرنیٹ سے اپنی دل چسپی سے متعلق کتب / رسائل حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،		ت ت	
	8.1.23	درسی کتاب میں شامل اسباق (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب و لہجہ، زیر و بم اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
	8.1.24	اردو میں شامل دیگر زبانوں کے الفاظ کے درست اور موثر استعمال کی اہمیت سمجھ سکیں۔		ت ت	

FOR ANNUAL EXAMI

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
9۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تقریر نویسی ✓ 'مضمون نویسی' اور 'آپ بیتی' ✓ خط(رسمی)/ درخواست	9.1.1	تقریر نویسی: عنوان، موضوع، نقطۂ نظر اور نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اظہارِ خیال کے لیے تقریر تحریر کر سکیں،			ت خ
	9.1.2	تقریر تحریر کرنے میں اُس کے اسلوب کے مطابق موزوں انداز میں جنابِ صدر و سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے عناصر اور ربط و تسلسل کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور موضوع کے مطابق حسبِ ضرورت اشعار و اقوال کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.3	'مضمون نویسی' اور 'آپ بیتی': منظر نامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ، موضوع اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مضمون اور آپ بیتی تخلیق کر سکیں،			ت خ
	9.1.4	مضمون نویسی میں: تمہید سے آغاز، نفسِ مضمون کی مرکزیت اور جامع اختتام، معلوماتی، مدلل، مع مثال، بہ حوالہ، تفصیلی اور تحقیقی عناصر کی روشنی میں اور آپ بیتی میں: ماضی کے صیغوں کا استعمال، تخلیق کار کے کردار کی مرکزی حیثیت، زمانے کی عکاسی، کرداروں کے نمایاں تاثرات، حالات و واقعات کے اثرات، معلومات و تجربات کا بیان، تحریر میں ربط و تسلسل، مربوط پلاٹ اور واضح اختتام۔ کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل اور مناسب انداز میں کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے تحریر موزوں انداز میں ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.5	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست): کسی محکمے / ادارے / عہدے دار سے درپیش معاملے کے ضمن میں ورقی خط / برقی خط (Email) یا درخواست تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات یا مسائل کے تناظر میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	9.1.6	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست) میں اس کے اجزا: سرنامہ، القاب، آداب، ابتدائیہ، مقصد / درپیش معاملے کا اظہار، رائے / تجویز / امید، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے محکمے / ادارے کی نوعیت / صاحبِ عہدہ کی حیثیت کے پیش نظر پر تکلف / مہذب انداز کے ساتھ خط / درخواست لکھ سکیں،			اط
	9.1.7	انشا پردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، متشابہ الفاظ، ذو معنیین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	9.1.8	خاکہ نگاری کے اصول وضوابط کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے کسی دوست / رشتے دار کا خاکہ لکھ سکیں،			ت ت
	9.1.9	مختلف نوعیت کے تحریری پیغامات مثلاً: تقریری مقابلے کا دعوت نامہ اور اشتہار وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ت ت
	9.1.10	معلومات کی فراہمی کے لیے مختلف دستاویزی فارم مثلاً: ریلوے کا رعایتی کرایہ نامہ، قومی بچت فارم اور رکنیت فارم وغیرہ پُر کر سکیں،			ت ت
	9.1.11	الفاظ کے درست املا کا خیال رکھتے ہوئے تحریری کام کی ادارت / پروف ریڈنگ کر سکیں،			ت ت
	9.1.12	کسی بھی انگریزی اقتباس (تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل) کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ کر سکیں (اس سرگرمی میں منتخب انگریزی اقتباس میں مستعمل نئے اور مشکل الفاظ کے اردو متبادل حسبِ ضرورت دیے جائیں)۔			ت ت

مہارت	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلٰی مدارج
10۔ قواعد/زبان شناسی	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر و تقریر میں موزوں اور بر محل استعمال	10.1.1	اقتباس / جملے میں واحد، جمع اور اسمِ جمع کی شناخت کر سکیں،		*	
	10.1.2	متضاد اور ہم معنی / مترادف / ذو معنیین الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.3	سابقہ اور لاحقہ کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	10.1.4	مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام میں امتیاز کر سکیں،		*	
	10.1.5	مرکبِ تام میں جملۂ اسمیہ کے اجزا: 'خبر' اور 'مبتدا' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	10.1.6	مرکبِ تام کے پیشِ نظر 'جملۂ اسمیہ' اور 'جملۂ فعلیہ' ترتیب کر سکیں،			ت خ
	10.1.7	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تشکیل دے سکیں،			ت خ
	10.1.8	عبارت / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.9	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	10.1.10	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں کسی بھی موضوع پر کم از کم آٹھ جملے اور ایک سے سو تک اردو گنتی (ہندسوں اور حروف میں) لکھ (typing) سکیں،			ت ت
	10.1.11	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت، قاموس (Thesaurus) اور انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

اردو لازمی برائے دسویں جماعت:

جدول 3: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم: معروضی ٹیسٹ وقت 50 منٹ	نمبروں کی تقسیم: تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 10 منٹ	کل
1	سننا	14	–	14
2	بولنا	–	–	–
3	پڑھنا	12	15	27
4	لکھنا	–	30	30
5	قواعد / زبان شناسی	4	–	4
کُل		**30**	**45**	**75**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیص پرچہ برائے امتحان

'اردو لازمی' دسویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 75 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 45 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

جدول 4 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر اور 50 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 14 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے۔ اس حصے میں 14 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 07 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(14 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 12 نمبر کا ہو گا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 350) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 12 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر اقتباس 06 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(12 نمبر)**
قواعد / زبان شناسی	☆ درسی کتاب میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا / نشان دہی کرنا) دینا ہو گا۔ یہاں 04 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(04 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد / زبان شناسی کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا۔

تفصیل پرچہ دوم:

جدول 4 ب: درج ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر اور 130 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا درسی کتاب: 'ماڈل درسی کتاب، اُردو، جماعت دہم کے لیے، قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کے مطابق، نیشنل بک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد'	☆ **حصّہ نثر:** **(07 نمبر)** ☆ **حصّہ نظم (شاعری: نظم اور غزل):** **(08 نمبر)** (**توجہ فرمایئے!** امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ **یاد رہے!** مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ نیز اِسی طرح تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔)
لکھنا **تقریر نویسی** **مضمون نویسی** **اور** **آپ بیتی** **مکتوب نگاری**	☆ **تقریر نویسی** کے حوالے سے دیے گئے عنوان / موضوع / نِکات کے ضمن میں تقریر تحریر کرنی ہو گی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر: مضمون نویسی** اور **آپ بیتی** کے حوالے سے ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ / اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضمون / آپ بیتی تحریر کرنی ہو گی۔ (توجہ فرمایئے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری:** رسمی خط سے متعلق دیے گئے منظر نامے کے تناظر میں خط / درخواست تحریر کرنی ہو گی۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

توجہ فرمایئے! طلبہ کو سوالات کا واضح جواب دینا ہو گا۔ تحریری نوعیت کے سوالات کے جوابات دی گئی ہدایات کے مطابق جانچے جائیں گے۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ مگر درست اشعار اور اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے متعلقہ مواد، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

امتحانی ڈھانچہ برائے نویں اور دسویں جماعت

کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔

موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مفصل / توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی صورت میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں مثالوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا ہوتا ہے۔

جدول 1، ہر ایک مہارت کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔

اردو لازمی (نویں اور دسویں جماعت) کے امتحانی پرچہ کا کُل دورانیہ 3 گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو گا: پرچہ اوّل اور پرچہ دوم۔

پرچہ اوّل: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کُل 30 سوالات پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 30 ہوں گے۔ پرچہ اوّل کا جوابی ورق (answersheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔

پرچہ دوم: موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 45 ہوں گے۔

پرچہ دوم کے لیے دیے گئے امتحانی کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اُسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS